کیا یہ سچ نہیں کہ سیدہ مریم صدیقہ اور عیسیٰ علیہ السلام دونوں اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں اور اُن دونوں کیلئے قرآنِ مجید میں ماضی کے صیغے استعمال ہوئے ہیں؟

اللہ رب العزت نے سورۃ الانبیاء کی ۹۱ اور سورۃ المومنون کی آیت ۵۰ میں فرمایا

وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا آيَةً لِّلْعَالَمِينَ ‘‘اور ہم نے انہیں اور ان کے بیٹے کو جہاں والوں کیلئے ایک نشانی بنا دیا’’

وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَأُمَّهُ آيَةً ‘‘اور ہم نے ابن مریم (عیسیٰ علیہ السلام) اور ان کی ماں کو ایک نشانی بنایا’’۔

سورۃ المائدہ کی آیت ۱۷ اور ۷۲ کے پہلے جملے کے الفاظ من وعن ایک جیسے ہیں۔فرمایا:

لَقَدْ كَفَرَ الَّذِينَ قَالُوا إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ

‘‘وہ لوگ کفر کرتے ہیں جو کہتے ہیں ‘‘مسیح ابن مریم ہی اللہ ہے’’

یہ بتانے کے بعد آیت ۱۷ میں اللہ تعالیٰ کی ہر شئے کو ہلاک کر دینے کی قدرت کے اظہار میں عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ان کی والدہ ماجدہ سیدہ مریم صدیقہ کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔اور المائدہ ہی کی آیت ۷۳ میں یہ بتانے کے بعد کہ ایسے لوگوں نے کفر کیا ہے جو کہتے ہیں کہ (معاذ اللہ) ‘‘اللہ تین میں تیسرا ہے’’ آیت ۷۵ میں بھی عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ان کی والدہ ماجدہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

مَّا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِ الرُّسُلُ وَأُمُّهُ صِدِّيقَةٌ كَانَا يَأْكُلَانِ الطَّعَامَ

‘‘(سیدہ) مریم کے بیٹے عیسیٰ (علیہ السلام) بھی ایک رسول تھے جیسے ان سے قبل رسول ہو گزرے تھے اور ان کی ماں صدیقہ تھیں۔ دونوں ماں بیٹا کھانا کھاتے تھے’’

ہلاکت اور دونوں کے کھانا کھانے کے حوالے سے ماں بیٹے کے ذکر کی وجہ واضح ہو جاتی ہے کہ جو لوگ کہتے ہیں کہ (معاذ اللہ) ‘‘اللہ تین میں تیسرا ہے’’ وہ اس تثلیث میں عیسیٰ علیہ السلام اور سیدہ مریم صدیقہ کو شامل کرتے ہیں۔ان آیات میں نوٹ کرنے والی خاص بات یہ ہے کہ سیدنا عیسیٰ علیہ السلام کے رسول ہونے اور کھانا کھانے کا ذکر اسی طرح ماضی کے حوالے سے ہے جیسے ان کی والدہ ماجدہ کا صدیقہ ہونے اور کھانا کھانے کے بارے میں ذکر گزرے زمانے کے حوالے سے ہے۔اس فرمان ‘‘عیسیٰ علیہ السلام رسول تھے جیسے ان سے قبل رسول گزر چکے تھے،ان کی ماں سیدہ مریم صدیقہ تھیں،دونوں ماں بیٹا کھانا کھاتے تھے’’ میں ماں بیٹے کی مماثلت یہ بھی ہے کہ دونوں کا تعلق ماضی، بیتے زمانے سے ہے۔